سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۱ر دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔

اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۲ فتح ۱۳۴۲ ہش ۶ شعبان ۱۳۸۳ھ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۹۹

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اور غلام احمد صاحب نسیم آج شام ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں

ربوہ ۲۱ دسمبر۔ مبلغین سیرالیون مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اور مکرم غلام احمد صاحب نسیم وہاں تین سال تک تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد آج مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز ہفتہ شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب جماعت ریلوے سٹیشن پر پہنچکر اپنے مجاہد بھائیوں کے استقبال میں شریک ہوں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

— اخبار احمدیہ —

ربوہ، ۲۱ر دسمبر کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین فرمائی

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ذکرِ الٰہی کے ترک اور اس سے غفلت کا نام کفر ہے

خدا کی یاد میں ہر وقت دل کو لگا رہنا چاہیئے اور کبھی اور کسی وقت بھی غافل نہ ہونا چاہیئے

"قرآن شریف میں ہے اذکرونی اذکرکم واشکروالی ولا تکفرون۔ یعنی اے میرے بندو تم مجھے یاد کیا کرو اور میری یاد میں مصروف رہا کرو، میں بھی تم کو نہ بھولوں گا تمہارا خیال رکھوں گا اور میرا شکر کیا کرو اور میرے انعامات کی قدر کیا کرو اور کفر نہ کیا کرو۔ اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ذکر الٰہی کے ترک اور اس سے غفلت کا نام کفر ہے۔ پس جو دم غافل سو دم کافر والی بات صاف ہے۔ یہ پانچ وقت تو خدا تعالیٰ نے بطور نمونہ کے مقرر فرمائے ہیں۔ ورنہ خدا کی یاد میں تو ہر وقت دل کو لگا رہنا چاہیئے اور کبھی کسی وقت بھی غافل نہ ہونا چاہیئے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت اسی کی یاد میں غرق ہونا بھی ایک ایسی صفت ہے کہ انسان اس سے انسان کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے اور خدا تعالیٰ پر کسی طرح کی امید اور بھروسہ کرنے کا حق رکھ سکتا ہے۔

اصل میں قاعدہ ہے کہ اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے تو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جتنی لمبی وہ منزل ہوگی اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت اور دیر تک اسے چلنا ہوگا۔ سو خدا تعالیٰ تک پہنچنا بھی تو ایک منزل ہے اور اس کا بعد اور دوری بھی لمبی۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اور اس کے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس کے واسطے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے۔ جس نے نماز ترک کر دی وہ کیا پہونچے گا۔" (الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

جلسہ سالانہ قادیان کے پہلے دو روز کی مختصر روئداد

محترم ناظر صاحب دعوت و تبلیغ قادیان کے مرسلہ تار

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان اپنے تار موصولہ ۱۹ر دسمبر میں مطلع فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۸ر دسمبر کو جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس حسب پروگرام منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ اجلاس میں مجموعی حاضری بفضلہ تعالیٰ ۱۵۰۰ کے قریب رہی۔

اسی طرح محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے تار موصولہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۶۳ء کی اطلاع مظہر ہے کہ دوسرے روز (مورخہ ۱۹ر دسمبر) کا پہلا اجلاس بھی پروگرام کے مطابق شروع ہوا۔ اس میں بھی حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش رہی۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں درس قرآن کریم اور نماز تہجد

نظارت اصلاح و ارشاد کے ماتحت امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو مسجد مبارک میں حسب سابق درس قرآن کریم اور باجماعت نماز تہجد کا انتظام ہوگا۔ احباب جماعت استفادہ فرمائیں۔ گزشتہ سالوں میں جو احباب شامل ہوتے رہے ہیں وہ تو ضرور شامل ہوں گے۔ دوسرے احباب بھی اس روحانی مائدہ سے حظ اٹھائیں۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل باجماعت نماز تہجد ۴½ بجے صبح پڑھایا کریں گے۔ اور نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس ہوا کرے گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ دسمبر ۶۳ء

کوئی احمدی نہ رہے جو جلسہ میں شامل نہ ہو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر سچے احمدی کے لئے سالانہ جلسہ میں شمولیت کو لازمی قرار دیا ہے۔ آپ نے اس لزوم کے لئے جو دلائل دئے ہیں وہ ایک احمدی کے لئے اتنے وسیع ہیں کہ اگر ان کو سمجھ لیا جائے تو کوئی شخص ایسا نہ رہے جو جلسہ میں شمولیت سے گریز کرے۔ اور فی الواقعہ ہر احمدی کا دل یہی چاہتا ہے کہ وہ ضرور شامل ہو مگر بعض صورتوں میں جائز عذرات کے علاوہ انسان محض سستی اور تساہل کی وجہ سے محروم رہ جاتا ہے۔ حالانکہ جلسہ کا ایک اہم مقصد یہی ہے کہ ہماری سستی اور تساہل دور ہو۔ اور جس بات کے لئے ہم نے بیعت کی ہے وہ پوری ہو۔

بے شک نماز روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور توحید و رسالت کا اقرار اسلام کی بنیاد ہیں لیکن ان اعمال کا فائدہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ان کا وہ نتیجہ حاصل ہو جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے ان کو فرض کیا ہے اور امام وقت کی بیعت اسی لئے لازمی ہے کہ وہ ان اعمال میں از سر نو زندگی کی روح پھونکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب زیادہ سے زیادہ بار مرکز میں آئیں۔ اور ایمان کو تازہ کرتے رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر اتنا زور دیا ہے۔ اور کم از کم جلسہ سالانہ میں شمولیت کو ہر احمدی کے لئے لازمی قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ "آسمانی فیصلہ" میں فرماتے ہیں:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالےٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی اور چونکہ ہر یک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعدِ مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویّہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

اس اقتباس سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ ایک احمدی کے سامنے منزل مقصود کیا ہے وہ کیا غرض ہے جس کے لئے وہ اعمال صالحہ بجا لاتا ہے۔ کس مقصد کے حصول کے لئے وہ نمازیں پڑھتا ہے۔ زکوٰۃ دیتا ہے۔ روزے رکھتا ہے۔ حج کرتا ہے اور اقرار توحید و رسالت کرتا ہے۔ اس اقتباس میں وہ عظیم الشان مقصد جو نماز۔ زکوٰۃ۔ روزہ حج اور اقرار توحید و رسالت سے حاصل ہوتا ہے نہایت خوبی سے بیان کر دیا گیا ہے یعنی

"تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو"

ہماری نمازوں، ہمارے انفاق فی سبیل اللہ ہمارے روزوں اور ہمارے حج کا عظیم الشان مقصد یہی ہے جو مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا الفاظ میں نہایت خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سے ورے جو بھی مقصد ہمارے ان اعمال کا ہوگا وہ بت پرستی سے کسی طرح ممتاز نہیں ہو سکے گا مثلاً ایک سیاسی اہل علم یہ اعمال صالحہ جب بجا لاتا ہے تو اس کی قریبی غرض یہ ہوتی ہے کہ لوگ اس کی صالحیت سے متاثر ہوں اور اس کو اسلام کا علمبردار خیال کریں اور اس کے گرد جمع ہوں تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ ووٹ حاصل کر سکے اور ان ووٹوں کے ذریعہ سیاسی اقتدار پر قابض ہو جائے ایک احمدی کے لئے ایسی صالحیت کوئی قیمت نہیں رکھتی۔ اس کی نمازیں۔ روزے وغیرہ تضیع اوقات میں داخل ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ نعوذ باللہ بھٹکا ہوا ہے۔ ہماری نماز اسی وقت تک نماز ہے۔ ہمارا روزہ اسی وقت تک روزہ ہے۔ ہمارا انفاق اسی وقت تک انفاق ہے جب یہ سب اعمال صرف اور صرف رضا الٰہی کے لئے ہوں۔ محض اس لئے ہوں کہ ہمارے دلوں میں دنیا کی ہر آگ کو ٹھنڈا کر دیں اور خدا و رسول کی محبت کے شعلے بھڑکا دیں۔ اسلئے ہمارے اعمال صالحہ اور ایک سیاسی اہل علم کے اعمال صالحہ میں بعد المشرقین کی حدوں تک فرق ہے۔

اس لئے ہر احمدی کو علم ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ سیاسی لوگوں کے دینی جلسوں کی طرح نہیں ہے کیونکہ ان کے جلسوں کی غرض تو یہ دکھانا ہے کہ ان کے ساتھ کتنے ووٹ ہیں جو ان کو اقتدار کے سنگھاسن پر بٹھا سکتے ہیں لیکن ہمارے جلسہ کی غرض یہ ہے کہ ہم ٹھیک طرح حسرت رضا الٰہی اور محبت رسول کی آگ دلوں میں بھڑکانے کے لئے اعمال صالحہ بجا لانا سیکھیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر احمدی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی محبت سے سرشار ہو کر دنیا میں توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمدیہ کے پرچم کو بلند کرنے کے لئے دیوانہ وار نکل پڑے۔ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ کس ملک کی عنان حکومت کس کے ہاتھ میں ہے۔ ہم ایک گدا اور ایک شہنشاہ دونوں کے دلوں کے بت توڑنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ ہم اگر ایک جھونپڑی میں بھی داخل ہوں تو اس میں خدا تعالےٰ کا نور پھیل جائے اور اگر ایک قصر شاہی میں قدم رکھیں تو وہ قرآن کریم کی آیات سے گونجنے لگے۔ ہم ان ہاتھوں کو توڑنے یا بدلنے کے لئے کھڑے نہیں ہوئے جن میں عنان حکومت ہے بلکہ اس دل و دماغ کو بدل دینا چاہتے ہیں جہاں سے ان ہاتھوں کو جنبش کی قوت ملتی ہے۔

اس لئے اے احمدی بھائیو! آپ کا مقصد آپ کے سامنے ہے۔ ہمارا جلسہ سالانہ اسی مقصد کے حصول کے لئے راہیں تلاش کرنے کے لئے برپا ہوتا ہے۔ لہٰذا جو احمدی بھائی بلا عذر شرعی اس میں شمولیت نہیں کرتا وہ اپنے مقصد کو ضرب پہنچاتا ہے۔ کیا آپ یہ برداشت کر سکتے ہیں کہ کوئی چیز آپ کے اس مقصد کو نقصان پہنچائے۔ ہرگز نہیں پھر کیا یہ حیرت ناک بات نہیں ہوگی کہ آپ خود اپنے مقصد کے منافی کوئی فعل کریں۔ پھر غور کر لیجئے اگر ایک احمدی بھی بغیر عذر شرعی جلسہ سالانہ میں شمولیت نہیں کرتا تو اس کے معنی زمین پر بھی اور آسمان پر بھی یہی سمجھے جائیں گے کہ وہ خود ہی اپنے مفوضہ کام میں رخنہ اندازی کرتا ہے۔ وہ خود ہی اپنی راہ میں بھاری پتھر بن کر کھڑا ہوتا ہے ایک یہ امر بھی زیر غور رکھئے کہ آج بھی ہمیشہ کی طرح مخالفین حق موجود ہیں جو ہمارے راستہ میں روک ڈالنے کا ہر طریقہ استعمال کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ ہزاروں حربوں میں سے مخالفین حق کا ایک حربہ یہ بھی ہمیشہ چلا آیا ہے کہ حق پرستوں کی تعداد کو تھوڑا کر کے دکھائیں اور ایسا کرنے کے لئے ہر قسم کی افترا تراشیں تاکہ لوگ بد دل ہوں اور وہ سمجھیں کہ جماعت میں کوئی کشش نہیں۔ اسی قسم کا حربہ تھا جو بعض یہودیوں نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جماعت کے خلاف استعمال کیا کہ صبح ایمان لاؤ اور شام کو رد کر دو۔ آج بھی مودودی اخبار شہاب نے یہی حربہ استعمال کرنے کی کوشش کی ہے اور جماعت کی تعداد میں کمی ہونے کی افترا تراشی ہے ہر احمدی یہ جانتا ہے کہ یہ مودودی اخبار کا جھوٹ ہے۔ اسلئے یہ دراصل ہر احمدی کے ایمان کو چیلنج ہے جس کا جواب ہر احمدی کے ذمہ ہے۔ وہ جواب کیا ہے۔ وہ جواب یہ ہے کہ

"کوئی احمدی نہ ہو جو جلسہ میں شامل نہ ہو"

کوئی ایسا راستہ یا سڑک نہیں ہونی چاہیئے جو ربوہ کی طرف آتی ہو اور اس پر احمدی رواں دواں نہ ہوں۔ کوئی احمدی دامن نہ ہو جو غبار ربوہ سے لت پت ہو کر اپنے گھر نہ لوٹے جلسہ گاہ اس طرح بھرپور ہو جس طرح صبح کو سورج کی شعاعوں سے رود بار کوہسار اور دشت زار بھرپور ہوتے ہیں۔

اٹھے وہ پیر مغاں میکدے میں ہنگامہ
کہ لوح چرخ پہ جو نقش جام جم لکھدے

مودودیوں کی جماعت احمدیہ سے ناراضی

جب سے مودودی صاحب اور آپ کی جماعت کی منافقت کا بھانڈا سیاسی چوراہے

(باقی صلا پر)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام
اور
اس کے شاندار نتائج

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

(۱)

اخبار شہاب کے تحریک اسلامی نمبر مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء میں امیر جماعت اسلامی مولوی مودودی صاحب کا ایک انٹرویو شائع ہوا ہے جس میں جناب مودودی صاحب نے مشرقی افریقہ میں عیسائیت اور اسلام کے معرکہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ:
"مشرقی افریقہ میں عیسائی مشنریوں نے اسلامی تبلیغ کو ہوّا بنا دیا ہے تاکہ وہ اس طرح امریکہ اور دوسرے یورپی ممالک سے زیادہ سے زیادہ مالی امداد حاصل کر سکیں۔ قادیانیوں نے تبلیغ اسلام کی جتنی ہوا باندھ رکھی ہے۔ انہوں نے اتنا کام نہیں کیا ہے۔ وہاں عیسائی مشنریوں کے سوا کسی اور مذہب کا باقاعدہ منظم کام نہیں ہے اسلام وہاں انفرادی کوششوں یا اپنی خوبیوں کی بنا پر پھیلا ہے قادیانیوں کی تبلیغ اسلام کے لئے اثرات مرتب کر رہی کیونکہ یہ ظاہر بات ہے کہ وہ اسلام کی تبلیغ نہیں کر رہے بلکہ اسلام کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں"۔ (شہاب مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء صفحہ ۱۱)

اس سے قبل جماعت اسلامی کراچی کے امیر بھی جماعت مذکور کی مشاورت میں اسی قسم کا اظہار کر چکے ہیں۔ اور اس بات کا اعلان متعدد مرتبہ خود مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے بعض کارکنوں نے مختلف اوقات میں کیا ہے کہ مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا اب تک کوئی منظم کام نہیں ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو حضرت امام جماعت احمدیہ کی زیر ہدایت ربع صدی سے زائد عرصہ تک مشرقی افریقہ کے علاقوں میں تبلیغ اسلام کا کام کرنے کا موقعہ ملا ہے بلکہ مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کی ایک خاص تنظیم کے ساتھ انجام دینے کی سکیموں کو جاری کرنے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے بطور رئیس التبلیغ ان کی نگرانی کی بھی اللہ تعالیٰ نے لمبا عرصہ تک توفیق دی۔ اس سارے منظم کام کو مختصر الفاظ میں خاکسار قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ جس سے بآسانی یہ فیصلہ کیا جا سکے گا۔ کہ مشرقی افریقہ میں کیا تبلیغ اسلام کا منظم طور پر کام ہو رہا ہے یا نہیں۔ اور یہ کہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے دوسرے کارندے اپنے بیان میں کس حد تک سچائی سے کام لے رہے ہیں

پاکستانی اور افریقن احمدی مبلغین کی منظم مساعی

اس وقت ایک درجن پاکستانی مبلغین مشرقی افریقہ کے ہر سہ علاقوں کینیا۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا کے مختلف صوبوں کے مختلف مراکز میں مقرر ہیں۔ ان کے ساتھ دو درجن افریقن مبلغین آنریری اور باقاعدہ واقف زندگی کی حیثیت میں اپنے اپنے صوبہ کے حلقہ میں متعین ہیں۔ اس وقت مشرقی افریقہ میں کسی اور اسلامی ادارے کے معلمین اور مبلغین اس طریق پر افریقن میں تبلیغ اسلام کا کام نہیں کر رہے۔ اسلام کے یہ مجاہد پاکستانی اور افریقن مل جل کر علاقوں میں دورے کرتے ہیں۔ لیکچر دیتے ہیں۔ افریقن چیفس سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ پادریوں سے گفتگو۔ ان کے سوالات کے جوابات اور بعض اوقات مناظرے کرتے ہیں۔ ملکی اخبارات و رسائل میں اسلام اور حضرت بانیٔ اسلام علیہ التحیۃ والسلام اور قرآن کی مقدس تعلیمات پر جو نکتہ چینی کی جاتی ہے یا جو اعتراضات شائع ہوتے ہیں ان کے فوری طور پر جوابات اخبارات و رسائل اور پمفلٹس کے ذریعہ افریقن پبلک تک پہنچائے جاتے ہیں۔ اسلامی کتب اور اسلامی لٹریچر مختلف مواقع پر افریقن معززین۔ افریقن لیڈروں اور افریقن تعلیم یافتہ احباب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بعض خاص خاص معتقد اصحاب کو تحفہ کے طور پر یہ لٹریچر پیش کیا جاتا ہے۔ مختلف مجالس میں مبلغین و معلمین قرآن کریم کا درس دیتے ہیں اور ملک کی مقامی زبانوں میں اسلامی تعلیمات کو پھیلاتے ہیں۔

اخبارات و رسائل کی وسیع اشاعت

فریضۂ تبلیغ اسلام کو بہتر رنگ میں انجام دینے کے لئے یوگنڈا میں Voice of Islam کے نام سے واحد اسلامی اخبار احمدیہ مشن کئی سالوں سے یوگنڈا۔ کینیا اور ٹانگانیکا اور دیگر ملحقہ علاقوں کے سواحیلی زبان جاننے والے لوگوں کے لئے سواحیلی زبان میں Mapenzi ya Mungu نام سے گذشتہ ۲۶ سال سے واحد اسلامی اخبار عیسائیوں کے مقابلہ میں ڈٹ کر جرأت و دلیری کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ سینکڑوں پادریوں اور ہزاروں عیسائیوں کے اسلام پر اعتراضات کے جوابات مدلل طور پر اس اخبار میں اس وقت تک شائع ہو چکے ہیں آج کل بھی اس اخبار میں پادری لنڈن ہیرس کی ایک کتاب جس میں اسلام اور حضرت بانیٔ اسلام علیہ السلام پر شدید حملے کئے گئے تھے کا جواب شائع کیا جا رہا ہے۔ میرے سامنے اس وقت اکتوبر ۱۹۶۳ء کا تازہ پرچہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے قبل کئی قسطیں جواب کی شائع ہو چکی ہیں۔

انگریزی میں ایسٹ افریقن ٹائمز کے نام سے گذشتہ چند سالوں سے واحد اسلامی اخبار مشرقی افریقہ سے شائع کیا جا رہا ہے جس میں پُرزور مضامین عیسائیت کے رد میں شائع کئے جاتے رہے ہیں۔ اور اب تک عیسائی حملوں کا جو زبردست مقابلہ اس اخبار نے کیا ہے، افریقہ کے لوگوں نے اسے انتہائی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔

غیر احمدی معززین کی طرف سے اعتراف

یہ ایک حقیقت ہے کہ متعدد احباب نے ان اخبارات کی اسلامی خدمات پر خطوط کے ذریعہ قدردانی اور شکریہ کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ زنجبار کے ایک مشہور و معروف عالم شیخ عبد اللہ صالح الفارسی نے باوجود ہمارے مخالف ہونے کے انہوں نے اپنے ایک خط میں یہ لکھا تھا کہ میں احمدیوں کی اس غیرت پر ہمیشہ خوش ہوتا ہوں جو وہ اسلام کی تائید میں عیسائیوں کے مقابلہ پر دکھاتے ہیں۔ اور قدردانی کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے عیسائیت کے ردّ اور اسلام کی حمایت کے کام کو جاری رکھنے کی تلقین کی۔

ابھی حال ہی میں جنوبی افریقہ کے ایک معزز علمی خاندان کے ایک دوست نے جو خود بھی تبلیغ اسلام کا خاص شغف رکھتے ہیں اپنے ایک خط میں لکھا ہے کہ

"اسلام کی تائید اور عیسائیوں کے رد میں جو زوردار اور زبردست مضامین شائع کئے ہیں۔ ان کے لئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں"۔
اور آگے کہا کہ
In the field of defending Islam against the christians. I do not think any body can beat the Ahmadies
یعنی عیسائیوں کے مقابل پر اسلام کی حمایت کے کام میں کوئی شخص احمدیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

اسلام کے بنیادی مسائل پر کتابوں کی اشاعت

اخبارات کی باقاعدہ اشاعت کے علاوہ اس وقت تک کئی درجن کتابیں قیمتی مضامین پر مشتمل پمفلٹ بعض اسلامی کتابوں کے سواحیلی میں ترجمے شائع کئے جا چکے ہیں۔ ان میں بعض کتابیں اسلام کے بنیادی مسائل پر ہیں جن کے اس وقت تک پانچ پانچ ایڈیشنز شائع ہو چکے ہیں۔ اور ہر ایک ایڈیشن کئی کئی ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔ عیسائیوں کے رد میں۔ عیسائیوں کے اعتراضات کے جواب میں خلاف اسلام عقائد و رسوم کے خلاف متعدد نہایت علمی اور قیمتی مضامین مشرقی افریقہ کی علمی اور عام زبان سواحیلی میں بالخصوص اور بعض دوسری علاقائی زبانوں میں مثلاً لوگنڈا لانگو۔ ککویو۔ کگامبا اور لوو وغیرہ میں شائع کئے جا چکے ہیں اور ہر سال با کثرت صفحات پر مشتمل ہزاروں شلنگ کے صرف سے بعض نئی اور بعض پرانی کتب شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اسلامی نماز روزہ وغیرہ کے مسائل پر مشتمل کتابچے اور چھوٹی بڑی کتابیں شامل ہیں۔ اور یہ بات بفضل خدا تحدی سے کہی جا سکتی ہے۔ کہ مشرقی افریقہ میں اسلامی لٹریچر بزبان سواحیلی و دیگر علاقائی زبانوں میں اشاعت کی جب تاریخ لکھی جائے گی۔ تو کوئی دیانت دار مورخ اس بات کو نظر انداز نہ کر سکے گا کہ احمدیہ جماعت نے مشرقی افریقہ میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں غیر مساعد حالات میں ابتدا کی۔ بڑی جرأت سے عیسائیوں کے مقابلہ پر پمفلٹ، رسائل اور کتب لکھیں اور مسلمانوں میں اس لٹریچر کی اشاعت سے ایک خاص ہمت اور جرأت کی روح پیدا ہوئی اور عیسائیوں کی حالت کو بھی بدلا۔ اور اسلام کی آئندہ فتح کے متعلق

مسلمانوں کے دلوں میں یقین پیدا کیا۔ اور عیسائیوں کے دلوں میں عیسائیت کی شکست کا احساس پیدا ہوگیا۔ اور خدا کے فضل سے یہ اسلامی لٹریچر جو جماعت احمدیہ کے ذریعہ مشرقی افریقہ کی زبانوں میں تیار کیا گیا۔ ملک کے اندرونی حصہ میں جہاں ریل اور گاڑی تک بھی نہیں جاتی تھی۔ احمدی مجاہدوں نے افریقن جھونپڑیوں کو اس لٹریچر سے منور کر دیا۔ اور بے شمار ایسی روحیں جو صداقت کے لئے بے قرار تھیں۔ اس لٹریچر کو پڑھ کر اسلامی صداقتوں کو قبول کیا۔ اور اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے میں اپنی ہدایت اور ابدی راحت سمجھی۔

سواحیلی زبان میں ترجمہ قرآن کریم

علاوہ ازیں مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بنیادی حیثیت کے جو کام ہوئے ان میں قرآن کریم کا سواحیلی زبان کا ترجمہ اور اس کے ساتھ تفسیری نوٹس کی اشاعت ہے۔ اس سے قبل پادری Dale نے زنجبار میں بیٹھ کر وہاں کے مسلمان علماء کی امداد میں تفاسیر سابقہ سے ایسی ایسی باتیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور انبیاء علیہم السلام کی شان کو گرانے والی تھیں کا ایک ذخیرہ قرآن کریم کی تفسیر کے عنوان سے شائع کیا اور کسی مسلمان عالم اور کسی مسلمان شیخ اور کسی مسلمان لیڈر کو جرأت نہ ہوئی کہ وہ ایسی نام نہاد تفسیر کا جواب لکھتا اور قرآن کریم اور حضرت بانیٔ اسلام پر جو بے شمار اعتراضات اور نکتہ چینیوں کا ایک طومار لگا رکھا تھا ان کا جواب دیتا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی سکیم اور ہدایت کی تعمیل میں قرآن کریم کے تراجم کا کام شروع ہوا اس سے متاثر ہو کر اور عیسائیوں کے دلآزار حملوں سے بے تاب ہو کر قرآن کریم کا سواحیلی میں ترجمہ شائع کیا گیا۔ پھر اس کے نوٹس تیار کئے گئے۔ مشرقی افریقہ میں پادریوں اور بالخصوص پادری Dale نے اپنی نام نہاد تفسیر میں اعتراضات کئے تھے اور اسلام کو ادنیٰ مذہب اور ناقابل قبول مذہب اور درندوں کا مذہب ثابت کرنے کی کوشش کی تھی ان کا مفصل اور منہ توڑ جواب علمی دلائل سے مرصع کر کے اس سواحیلی ترجمہ میں شائع کیا گیا۔ گیارہ سو صفحات پر مشتمل متن ترجمہ اور تفسیری نوٹس کے ساتھ قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ دس ہزار کی تعداد میں دو لاکھ شلنگ خرچ کر کے شائع کیا گیا۔ پادریوں کے دل اس کی اشاعت کو دیکھ کر بیٹھنے لگے اور انہوں نے اس بات کو محسوس کیا کہ قرآن کریم کے ترجمہ کی اشاعت سے عیسائیوں کا سارا تار و پود اب بکھر گیا ہے اور زیادہ دیر تک افریقن کو دامِ فریب میں مقید نہیں رکھ سکتے۔

ترجمۂ قرآن کریم کے خوشکن نتائج

سواحیلی ترجمہ قرآن کریم ملک کی مقتدر ہستیوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ بڑے بڑے افریقن لیڈروں نے بڑی دلچسپی اور شوق سے پڑھا۔ اور بعض نے تین تین مرتبہ پڑھا۔ مثلاً مسٹر جوموکنیاٹا جو آجکل کینیا کے پرائم منسٹر ہیں نظر بندی کے دنوں میں احمدیہ مشن کی طرف سے انہیں بطور تحفہ قرآن کا ترجمہ سواحیلی بھجوایا گیا۔ وہاں سے چند دن قبل مارالال کے مقام پر انہوں نے مسلمانوں کے وفد سے یہ کہا کہ میں نے تین بار قرآن کریم کے اس ترجمہ کو پڑھا ہے۔ اور چوتھی بار پڑھنے کی خواہش ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ احسان ہے اور اس کا فضل ہے کہ مسٹر جوموکنیاٹا کو خاکسار نے ذاتی طور پر بھی تبلیغ کی اور اسلامی کتب جن میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی تحریر کردہ سیرت و سوانح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کتاب بھی تھی پیش کی۔ میں نے محسوس کیا کہ نہایت پیاسے انسان کی طرح انہوں نے اس کتاب کو قبول کیا۔ ان تقریروں سے جو رہائی کے بعد مسٹر جوموکنیاٹا نے مختلف اوقات میں کی ہیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام سے خاص متاثر ہیں۔

قرآن کریم کے سواحیلی ترجمہ پر سینکڑوں ذی فہم افریقن نے بذریعہ خطوط و اخبارات اپنی پسندیدگی اور قدردانی کا اظہار کیا۔ اور یہاں تک بعض افریقن نے لکھا کہ ہم تو بالکل اندھیرے میں تھے۔ ہمیں علم ہی نہ تھا کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے۔ ہمیں تو اب قرآن کریم کے سواحیلی ترجمہ کو پڑھ کر قرآن کریم کی خوبیوں اور بابرکت تعلیم کا علم ہوا ہے وغیرہ وغیرہ

دیگر مقامی زبانوں میں ترجمہ قرآن پاک

سواحیلی ترجمہ قرآن کریم کے علاوہ جماعت احمدیہ نے تبلیغ اسلام کے لئے جو منظم کام مشرقی افریقہ میں جاری کر رکھا ہے اس کے ماتحت ککویو زبان میں جو کینیا کے مشہور و معروف قبیلہ ککویو کی زبان ہے اور اسی طرح کرکامبا زبان میں جو ایک دوسرے قبیلہ کی زبان ہے اور اسی طرح لوگنڈا زبان میں قرآن کریم کے تراجم تیار ہو چکے ہیں۔ گنڈا زبان میں بھی قرآن کریم کے ایک حصہ کا ترجمہ ہو چکا ہے اور بقیہ کا ہو رہا ہے۔ یہ اتنا بڑا کام کیا بغیر کسی تنظیم کے ممکن ہو سکتا تھا۔ اور کیا اس کام کو دیکھ کر کوئی شریف دیانتدار انسان یہ کہہ سکتا ہے کہ تبلیغ اسلام کا تو کوئی کام ہو ہی نہیں رہا۔ اور احمدیوں نے یونہی ہوا باندھ رکھی ہے۔ (باقی)

لیڈر

بس چھوٹتا ہے ان کی یہ حالت ہو گئی کہ ؎

کہاں کے دیر و حرم گھر کا راستہ نہ ملا

اور تو کچھ سوجھتا نہیں جماعت احمدیہ کو کوسنے لگے ہیں کہ جو کچھ ان کے ساتھ ہو رہا ہے سب الفضل نے کرایا۔ آپ مودودی صاحب۔ ان کے کسی دوست کا بیان پڑھ لیں یا اخبار دیکھیں اس میں قادیانیوں اور الفضل کا ذکر ضرور ہوگا خواہ محل ہو یا نہ ہو۔ یہی نہیں بلکہ مودودی صاحب کے "فتوی جواز کذب" کے مطابق جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹ بولنا بھی ضرورتِ وقت خیال کر لیا گیا ہے۔ چنانچہ "ایشیا" اپنی ایک حالیہ اشاعت میں رقمطراز ہے:۔

"قادیانی جماعت جو مرزا صاحب کو اسی طرح کا نبی مانتی ہے جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے آچکے ہیں اور اس کا عقیدہ ہے کہ جو شخص حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو صدق و اخلاص سے ماننے کے باوجود مرزا صاحب کی نبوت پر ایمان نہیں لاتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اس کے کسی مصرف کا نہیں۔ وہ لوگوں کو پکارتی ہے کہ آکر خدا و نبی کی تخت گاہ کا نظارہ کریں۔"

(ایشیا ۱۲/۱۳ ۱۵)

اس کا جواب اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں ہماری طرف سے صرف اتنا ہے کہ

لعنت اللہ علی الکاذبین

جماعت احمدیہ ہرگز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی طرح کا نبی نہیں مانتی جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے آچکے ہیں۔ وہ آپ کو صرف امتی نبی مانتی ہے جو صرف اسی دین کی تجدید و احیاء کے لئے مبعوث

(بقیہ صفحہ ۲)

ہوئے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ آیا اور وہ اس دین میں کسی قسم کی کمی بیشی کرنے والے کو نبی تو کیا مسلمان بھی نہیں مانتی۔

پھر ایشیا لکھتا ہے:۔

"ہمارے نزدیک بہتر ہوگا کہ یہ دونوں جماعتیں پہلے آپس میں فیصلہ کر لیں کہ مرزا صاحب کی جماعت کون ہے اور کون نہیں۔"

یہ اس جماعت کے ترجمان کی طرف سے ہے جس کے لئے قرآن کریم میں آیا۔

وقلوبھم شتّٰی

جس کے امیر نے اعلان کیا ہوا ہے کہ میری تنظیم کا انداز ذاتی ہے جماعتی نہیں۔ یعنی ہاتھی کے دانت کھانے کے اور اور دکھانے کے اور جس جماعت کا بھارتی حصہ اپنی راگنی الگ گاتا ہو اور جس جماعت سے اہل علم حضرات دھڑا دھڑ نکل رہے ہوں اور اب سیاسی پورا ہے میں بھانڈہ پھوٹنے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس جماعت کے ترجمان کو ہمارا مشورہ یہی ہے کہ ؎

تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کر لے

اعلان

لجنہ اماء اللہ کی کتب راہ ایمان اردو انگریزی۔ دینی معلومات۔ مصباح۔ رپورٹ سالانہ فروخت کرنے پر معقول کمیشن دیا جائے گا جو عورتیں یا لڑکیاں فروخت کرنا چاہیں وہ ۲۵ ر دسمبر کو صبح دس بجے دفتر لجنہ اماء اللہ سے حاصل کر لیں۔

جنرل سیکرٹری

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

نبیوں کا چاند

جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی سیرت طیبہ اور کارناموں پر مشتمل ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز پورے اہتمام سے شائع کی جائے۔
احباب حضرت میاں صاحبؓ کی سیرت سے متعلق واقعات خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اتالیق منزل احمد نگر۔ فضل الرحمن ادارۃ المصنفین ۔ ربوہ

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقعہ پر جماعت ہائے احمدیہ کی رہائش کے لئے فرودگاہ کا نقشہ درج ذیل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس نقشہ کے مطابق اپنی اپنی جماعتوں میں قیام فرمادیں۔ نیز عہدہ داران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ احباب کو ان کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح سے باخبر کردیں۔ (ناظم مکانات و معلومات)

نام قیام گاہ	نام جماعت
۱۔ جامعہ احمدیہ (نئی عمارت)	جھنگ ضلع و شہر۔ راولپنڈی ضلع و شہر ڈیرہ غازی خاں ضلع و شہر
۲۔ جامعہ احمدیہ (پرانی عمارت)	لائل پور ضلع و شہر۔ شیخوپورہ ضلع و شہر
۳۔ تعلیم الاسلام کالج	لاہور ضلع و شہر۔ کیمل پور ضلع و شہر۔ بہاول پور ڈویژن۔ آزاد کشمیر
۴۔ تعلیم الاسلام کالج ہال	سرگودہا ضلع و شہر
۵۔ فضل عمر ہوسٹل	گوجرانوالہ شہر و ضلع
۶۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری ضلع و شہر۔ ملتان ضلع و شہر جہلم ضلع و شہر۔ خیرپور ڈویژن حیدرآباد ڈویژن۔
۷۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ہال	گجرات شہر و ضلع
۸۔ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	سیالکوٹ شہر و ضلع
۹۔ دارالضیافت	کراچی۔ مشرقی پاکستان
۱۰۔ دفاتر تحریک جدید	قادیان و بھارت
۱۱۔ پرائمری سکول دارالرحمت وسطی	مظفرگڑھ ضلع و شہر۔ میانوالی ضلع و شہر
۱۲۔ نصرت گرلز مڈل سکول نزد مسجد محمود	پشاور ڈویژن۔ کوئٹہ۔ قلات ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن

حاجی الحرمین سیدنا حضرت مولانا حافظ نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت طیبہ
۔ یعنی ۔

مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین

جو توکل علی اللہ اور اخلاقِ فاضلہ کے ایمان افروز اور روح پرور واقعات پر مشتمل ہے۔ ہدیہ صرف چار روپے علاوہ محصول ڈاک۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاصل کریں۔

ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کی نئی پیشکش

ملفوظات

جلد پنجم — جلد ششم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات
جو جماعت احمدیہ کی تربیتی اور روحانی ترقی کے لئے مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں۔
یہ خزانہ علم و عرفان مجلد ہر دو جلد ہدیہ ۸ روپے فی جلد علاوہ محصولڈاک طلب فرمائیں

• **فصل الخطاب** ← سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وہ معرکۃ الآراء تصنیف جورد عیسائیت کے مبسوط دلائل پر مشتمل ہے اور اہام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طلب فرمائیں۔

• **فضائل القرآن** ← سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل سے متعلق پُر معارف و پُر حکمت مضامین پر مشتمل ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طلب فرمائیں۔ ہدیہ علاوہ محصولڈاک ۸ روپے صرف۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو
فروغ دیں۔ (مینیجر)

ضروری گذارش

بعض احباب الفضل میں منی آرڈر بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر رقم تحریر نہیں فرماتے ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ آئندہ منی آرڈر فارم کے کوپن پر رقم کا ضرور اندراج کردیا کریں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درویشان قادیان نمبر میں
آپ کیا پائیں گے

تقسیم ملک کے بعد قادیان کے تفصیلی حالات درویشان کرام کے شب و روز اہم دینی بیانات و خطوط و سیع تبلیغی مساعی کا تذکرہ۔ صبر و استقامت اور تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات غیر مسلموں کے تاثرات و آراء۔ متعدد تصاویر و نقشہ آبادی قادیان قادیان دارالامان سے اپنی محبت و عقیدت کا ایک عملی ثبوت اس رسالہ کو خرید کر پیش کریں۔ قیمت ۲½ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد

تحریر فرماتے ہیں:-

"میں نے بھی مفید منجن استعمال کیا ہے اور اسے دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی کیلئے مفید پایا ہے"

منجن

دواخانہ گول بازار ربوہ

ہر قسم کا اسلامی اور احمدیہ لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

سے

حاصل کریں

(مینجنگ ڈائریکٹر)

نفیس کپڑوں کا مرکز

جسے ہمیشہ

عمدہ، دیرپا اور ہر قسم ریشمی سوتی اور اونی پارچہ جات

فراہم کرنے کا فخر حاصل رہا ہے

ہماری خصوصیات

خواتین کے لئے جدید ڈیزائنوں میں خوبصورت پرنٹ

تمام ملکوں کے منتخب اور دل آویز بروکیڈ

بنارسی سوٹ اور بنارسی ساڑیاں

اونی شالیں پلین اور کامدار

تقریبات کیلئے مخصوص نادر پارچہ جات فراہم کئے جاتے ہیں۔

میسرز ملتان کلاتھ ہاؤس (رجسٹرڈ)

چوک بازار ملتان شہر

مالکان چوہدری عبدالرحمٰن عبدالرحیم احمد

فون نمبر 2510-A - 2510

ھو الشافی

مجرب نسخہ جات "کیوریٹو سسٹم"

I عام استعمال کی ادویات

(۱) کیوریٹو:- نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، نمونیہ، انفلوئنزہ اور سردی سے پیدا ہونیوالی تکالیف کے لئے۔

(۲) ڈائی جسٹین:- پیٹ درد، بدہضمی، بھوک کی کمی، قبض، پاخانہ کی بار بار حاجت وغیرہ کے لئے۔

(۳) پائلز کیور:- بواسیر خونی اور بادی ہر قسم کے لئے اکسیر ہے۔

(۴) ڈائی سنٹرین:- نئی اور پرانی ہر قسم کی پیچش اور مروڑ کے ساتھ پاخانہ آنے کی تکالیف کے لئے۔

II دانتوں کی ادویات

(۱) اینٹی پائیوریا:- پائیوریا (گوشت خورہ) مسوڑھے پھولنے، ان سے خون یا پیپ وغیرہ نکلنے مسوڑھوں کے دانتوں پر سے ہٹتے جانے اور دانت ہلنے کا مکمل اور مستقل علاج۔

(۲) اینٹی کیریز:- دانت سیاہ، کھوکھلے، بھربھرے اور گلے سڑے ہوں تو مجرب ہے۔

(۳) ٹوتھ کیور:- دانت درد کا فوری اور مستقل علاج۔

نوٹ:- دانتوں کی امراض اور ان کے علاج کے متعلق پمفلٹ اپنے علاقہ کے کیوریٹو سٹز سے یا براہ راست ہم سے مفت حاصل کریں۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۳ء سے ۳۱ دسمبر تک پانچ روپیہ یا زائد قیمت کی دانتوں کی دوا پر ۲۰ فیصدی رعایت دی جائے گی (صرف ربوہ میں، دیگر شہروں کے کیوریٹو سٹز میں نرخ برقرار رہیں گے) دانتوں کے معائنہ و مشورہ کا مفت انتظام ہے۔

III مقویات (TONICS)

(۱) برین ٹانک:- دماغی تھکان، حافظہ کی کمزوری اور لکھنے پڑھنے والوں کی کام سے بے رغبتی کو دور کرتی ہے۔

(۲) جنرل ٹانک:- دماغی اور اعصابی کمزوری، کاروبار یا گھریلو تفکرات اور کثرت پیشاب وغیرہ کے لئے

(۳) سپیشل ٹانک:- بیماری یا جسمانی رطوبتوں کے ضائع ہونے سے پیدا ہونیوالی شدید کمزوری، بھوک کی کمی، کمی خون، وزن گر جانے، چہرہ کی زردی، چکر اور کانوں میں شائیں شائیں وغیرہ کا مجرب علاج

(۴) سپیشل کورس:- ہر قسم کی مردمی کمزوری کا مکمل اور مستقل علاج۔

IV عورتوں کی ادویات

(۱) لیکوریٹ:- لیکوریا (سیلان الرحم) کے لئے۔

(۲) مینسلین نمبر ۱ و ۲:- خاص ایام کی تکالیف کے لئے۔ تفصیلات کے لئے لٹریچر مفت طلب کریں۔

(۳) فیمیلین نمبر ۱ و ۲:- بانجھ پن، رحم کی کمزوری اور اسقاط وغیرہ کی تکالیف کو دور کرتی ہے

V افزائش حسن کی ادویات

(۱) فیس کلینزر:- چہرے کے کیل اور پھنسیاں دور کرتی ہے (یہ کھانے کی دوا ایک ہفتہ میں حیرت انگیز اثر کرتی ہے)

(۲) فیس کلینزر ۲:- چہرہ کی چھائیوں اور بھورے داغوں کے لئے (یہ بھی کھانے کی دوا ہے جو دنوں میں اثر کرتی ہے)

VI بچوں کی ادویات

(۱) بے بی ٹانک:- بچوں کی جسمانی یا دماغی کمزوری، بدہضمی، سوکھے پن اور مٹی کھانے کی عادت کا علاج۔

(۲) بے بی پوڈر:- مذکورہ تکالیف کے علاوہ اگر بچے کو کھانسی، زکام، بخار وغیرہ بھی ہو تو بے بی ٹانک کے ساتھ دی جاتی ہے۔

(۳) ھوکف پوڈر:- کالی کھانسی کو گھنٹوں میں کم اور دنوں میں ختم کر دیتی ہے۔

VII حیوانات کی ادویہ

(۱) اکسیر اپھارہ (۲) اکسیر منہ کھر (۳) اکسیر کنار (۴) اکسیر گل گھوٹو (۵) خناق روک ادویہ (۶) تریاق زہرباد

جوڑوں اور اعصاب کی درد کیلئے

"چام کیپسول"

نہایت قیمتی دوا ہے لیکن علاج بڑا مختصر ہے اگر پہلے کیپسول سے دو دن کے اندر آرام نہ ہو تو بقیہ تین کیپسول وصول کر کے پوری قیمت واپس کر دینے کی رعایت دی جاتی ہے۔

نرخنامہ اور دیگر تفصیلات مفت حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور (جلسہ پر گولبازار ربوہ کے سٹال پر تشریف لائیں)

ڈاکٹر رابعہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ "الکیمسٹ" گول بازار - ربوہ

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں تیار کردہ احمدیہ دکان زیورات، افضل برادرز نوید جنرل سٹور، پبلک کارنر، لجنہ ہال سے بھی ملتی ہیں

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:۔

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مد نظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان میں سب امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

اپنے کرم فرماؤں کے لئے

خاص سہولت

ہم نے اس سال اپنے کرم فرماؤں کیلئے یہ خاص سہولت کر دی ہے کہ ہمارے کرم فرماؤں کو جن کتب کی ضرورت ہو وہ ہمیں ۲۶ دسمبر ۶۳ء تک اپنے آرڈر سے ہمارے دفتر واقع گول بازار میں اطلاع کر دیں ہم انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے آرڈر کی تعمیل کر کے اور آپ کی مطلوبہ کتب پیک کر کے ریزرو کر لیں گے اور آپ بسہولت جلسہ سالانہ کے بعد ہم سے اپنی مطلوبہ کتب حاصل کر سکیں گے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ لٹریچر کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں،

مینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

آپ بیتی

مجاہد بخارا و روس

جیسا کہ اکثر احباب کو علم ہے جماعت احمدیہ کے معروف مبلغ مکرم مولانا ظہور حسین صاحب مولوی فاضل ۱۹۲۴ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر بخارا اور روس کی سرزمین پر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے تھے وہاں پر آپ کو لرزہ خیز مظالم کا نشانہ بننا پڑا اور قید و بند کی صعوبتوں کے درمیان آپ نے فریضہ تبلیغ ادا کیا اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے حال ہی میں مکرم مولوی صاحب نے اپنے یہ ایمان افروز حالات کتابی شکل میں شائع کئے ہیں جلسہ سالانہ کے دوران میں ربوہ کے ہر بک سٹال سے طلب فرمائیں۔ قیمت اعلیٰ کاغذ تین روپے عام کاغذ دو روپے

خاکسار عباد اللہ گیانی ربوہ

سیرت حضرت سیدہ ام طاہر رضی اللہ عنہا

ایک نادر تحفہ

سیرۃ حضرت سیدہ ام طاہر جس کا دیباچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا تحریر فرمودہ ہے جلسہ سالانہ پر ہر کتب فروش سے مل سکے گی۔ مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے قادیان

قیمت مجلد ۳ روپے

غیر مجلد ۲ ،،

احمدیہ بکڈپو دار الرحمت ربوہ

مفید

خالص

زود اثر

-:- اور -:-

مجرب دوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے شاگرد

حکیم نظام جان صاحب

ہی آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں

پتہ: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کیلئے دفتر روزنامہ الفضل ربوہ عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۶۳ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لاویں

نیز احباب اپنے چٹ نمبر کو ضرور نوٹ کرتے آئیں۔

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

سنہری موقع

ہر قسم کی عمارتی لکڑی، چیل، کیل، دیار، پڑتل، ارزاں نرخوں پر خریدنے کے لئے ہماری خدمات آپ کی منتظر ہیں۔

۱۔ لائل پور ٹمبر سٹور

راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۲۸۰۸

۲۔ گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۰ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

۳۔ فائن ٹمبرز ۹۰ فیروز پور روڈ اچھرہ لاہور

محبوب کاجل

"یہ کاجل ۱۹۲۰ء سے ہمارے زیر استعمال چلا آرہا ہے ہم نے اور ہماری والدہ نے اس کو استعمال کیا اور مفید پایا ہے۔ جملہ عوارض چشم۔ درد چشم۔ سرخی، پانی بہنا۔ پڑبال کے لئے بے حد مفید ہے آنکھوں کی خوبصورتی اور تندرستی کا ضامن ہے اس لئے اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے"

(امۃ اللہ اہلیہ فضل احمد)

سٹاکسٹ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

احباب کرام!

اگر ابھی تک آپ کو بیچے کے کلیم اور بقایا یونٹ کے عوض اراضی اور جائداد نہیں ملی تو حصول کے لئے ہم آپ کی امداد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ جواب کے لئے جوابی لفافہ پسند کیا جائے گا!

محمد عظیم باجوہ پنشنر نائب تحصیلدار۔ دفتر داور بلڈنگ دی مال لاہور۔ (بالمقابل تہران ہوٹل (دیسی))

سرمہ نمیرا خاص جملہ امراض چشم کا بے نظیر علاج۔ خارش، کمزوری نظر، ککرے، دھند کو دور کرتا ہے قیمت ۳/۱۵ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

جلسہ سالانہ اور اطفال

توقع ہے کہ جلسہ سالانہ جیسے اہم موقع میں شمولیت کے لئے اطفال جوق در جوق ربوہ آئیں گے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل باتوں کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔

۱۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ سردی سے بچنے کے لئے ضروری کپڑے ساتھ لائیں۔

۲۔ جلسہ کی تقاریر خوب غور سے سنیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھی پھرنے سے منع کریں۔

۳۔ جہاں آپ کا قیام ہو وہاں کے منتظمین سے مل کر خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

۴۔ جتنے دن آپ ربوہ میں ٹھہریں اپنے نیک نمونہ سے ثابت کر دیں کہ آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کے ذریعہ سے اچھی تربیت حاصل کی ہے۔ گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑے سے بچیں اور دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کریں۔

۵۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے متعلق معلومات اور لٹریچر حاصل کرنے کے لئے دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں تشریف لا دیں۔

مربیان و ناظمین اطفال ان امور کی طرف خاص توجہ دیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر عہدیداران اطفال

مرکز میں مجالس اطفال الاحمدیہ اور ان کی مساعی کا ریکارڈ تیار کیا جا رہا ہے تا سال بہ سال کام کا موازنہ آسانی سے ہو سکے۔

جلسہ سالانہ پر جو قائدین مجالس یا ان کے ناظمین و مربیان اطفال یا سیکرٹری صاحبان اطفال تشریف لائیں وہ دفتر مرکزیہ میں اپنے درج شدہ ریکارڈ کا معائنہ کر لیں تا جو اندراجات رہ گئے ہوں وہ بھی مکمل ہو سکیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ضلع سرگودہا کے قائدین کا اجلاس

ضلع سرگودہا کے نگران حلقہ جات و قائدین خدام الاحمدیہ کی ایک میٹنگ برموقعہ جلسہ سالانہ مورخہ ۲۷ دسمبر ۴ بجے شام ہوگی۔ اس لئے جملہ قائدین مجالس و نگران حلقہ جات ضلع سرگودہا سے درخواست ہے کہ اس دن جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کے فوراً بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ واقع احاطہ جلسہ سالانہ میں پہنچ جاویں نیز اپنی اپنی مجلس کے معتمد صاحب کو بھی ساتھ لاویں۔

(ڈاکٹر) محمد محسن ہاشمی قائد ضلع سرگودہا)

حج سکیم

۱۔ حج اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ یہ ہر مسلمان پر فرض ہے لیکن بعض شرائط کے ساتھ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے افراد میں فریضہ حج کا شوق اور آسانیاں پیدا کرنے کے لئے امدادِ باہمی کے اصول پر حج سکیم کا اجراء فرمایا ہے۔

۲۔ ہر احمدی صرف ایک روپیہ سالانہ دے کر اس سکیم کا ممبر بن سکتا ہے۔

۳۔ جو ممبران کراچی سے مکہ تک ایک طرف کا کرایہ ادا کرنے کے لئے تیار ہوں گے وہ اپنا نام مرکز میں ہونے والی قرعہ اندازی کے لئے بھیج سکتے ہیں۔ منتخب ہونے والے ممبر کا ایک طرف کا کرایہ حج سکیم سے ادا کیا جائے گا۔

۴۔ جن ممبران کا نام قرعہ اندازی میں منتخب نہیں ہوگا ان کے حقوق محفوظ رہیں گے۔

۵۔ جو مجالس ۱۰۰ سے زائد ممبر بنا دیں گی ان کے ممبران کی علیحدہ قرعہ اندازی ہوگی۔

جماعت کے احباب سے بالعموم اور خدام الاحمدیہ سے بالخصوص استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اس تحریک کے ممبر بن کر ایک مستقل صدقہ جاریہ میں شریک ہوں۔

نوٹ:۔ ممبران سے گزارش ہے کہ ان میں سے جو امسال حج کے لئے جانا چاہتے ہیں اور نصف خرچ حج (آٹھ صد روپے) ادا کرنے کو تیار ہوں وہ اپنے نام فوری طور پر خاکسار کو بھجوا دیں تا کہ قرعہ اندازی میں جن کا انتخاب ہو ان کا نام دسمبر کے آخر تک حکومت کو بھجوا دیا جائے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ۔ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب فاضل انچارج شعبہ زود نویسی کی چھوٹی صاحبزادی عزیزہ صالحہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کی شادی مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر کے صاحبزادے محمد طاہر صاحب بی اے بی ایڈ۔ لارنس کالج گھوڑا گلی مری کے ہمراہ ہوئی ہے

تقریب رخصتانہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظر و وکلاء صاحبان۔ افسران صیغہ جات اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

تقریب کا آغاز حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے کی ازاں بعد مکرم محمد اسمٰعیل صاحب خالد نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے بعض اشعار پڑھ کر سنائے بعدہ عزیز صالح محمد نے کلام محمود سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک دعائیہ نظم کے اشعار خوش الحانی سے پڑھے آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب چند دن ہی باقی رہ گئے ہیں اور اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گزشتہ سال کی اس وقت تک کی وصولی سے قدرے اچھی ہے مگر ضرورت ہے بہت کم ہے لہذا تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ الحقا جلسہ سے قبل وصول کر کے داخل خزانہ کرا دیں۔ بعض جماعتوں نے اپنا بجٹ سو فیصدی بھی پورا کر دیا ہے لیکن ابھی ایسی جماعتیں بھی ہیں جن کی وصولی نہایت غیر تسلی بخش ہے یا ان کی طرف سے کچھ بھی وصولی نہیں ہوئی۔

لہذا صدران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان گنتی کے چند دنوں میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے پوری جدوجہد فرما دیں تا ان کے بجٹ کے مطابق وصولی ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال)

سالانہ رپورٹ لجنات اماء اللہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے کارگزاری سالہائے اکتوبر ۶۲ تا ستمبر ۶۳ء لجنات اماء اللہ پاکستان شائع ہو گئی ہے۔ تمام لجنات سے گزارش ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر لجنہ اماء اللہ سے حاصل کر لیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکیؓ کی وفات پر!

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکیؓ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔

حضرت مولوی صاحبؓ حضرت مسیح موعودؑ کے جلیل القدر صحابہ میں سے تھے آپ صاحب رؤیا و کشوف مستجاب الدعوات بزرگ اور مایۂ ناز عالم تھے۔ آپ کی وفات ہمارے لئے ایک بہت بڑا صدمہ ہے

ہم اس صدمہ میں حضرت مولوی صاحب کی محترمہ اہلیہ صاحبہ ان کے صاحبزادگان اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں

آپ کی وفات سے جماعت میں جو خلا پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس کی تلافی فرما دے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)